31

آیات نمبر 215 تا 218 میں مال کی خیرات، جہاد کی فرضیت اور محترم مہینوں میں جنگ کے
بارے میں لوگوں کی طرف سے رسول اللہ ﷺ سے پوچھے گئے سوالوں کے اللہ کی طرف
سے جواب۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۭ۬ لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ اللہ کے راستے میں کیا
خرچ کریں قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ وَ
الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ ابْنِ السَّبِيْلِ ۭ آپ فرما دیجئے کہ تم جس قدر بھی
چاہو مال خیر کے لئے خرچ کرو، اس کے حق دار تمہارے ماں باپ ہیں اور قریبی رشتہ
دار ہیں اور یتیم ہیں اور محتاج ہیں اور مسافر ہیں [تفصیل کے لئے: ضمیمہ -- والدین کے
حقوق] وَ مَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿٢١٥﴾ اور جو کار خیر بھی تم کرو
گے بیشک اللہ اسے خوب جانتا ہے كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَ هُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ
اللہ کے راستے میں جہاد تم پر فرض کر دیا گیا ہے اور وہ تمہیں اب ناگوار محسوس ہو رہا
ہے وَ عَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَ عَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْـًٔا
وَّ هُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۭ اور ہو سکتا ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو لیکن وہی تمہارے حق
میں بہتر ہو، اور یہ بھی ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو پسند کرو لیکن وہ حقیقتاً تمہارے لئے
نقصان دہ ہو وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢١٦﴾ اور ہر چیز کی حقیقت کو صرف
اللہ ہی خوب جانتا ہے اور تم نہیں جانتے رکوع[٢٦] يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ
الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ۭ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ۭ اے نبی ﷺ لوگ آپ سے

پوچھتے ہیں کہ حرمت والے مہینوں میں جنگ کرنا کیسا ہے آپ فرما دیجئے کہ ان
مہینوں میں لڑنا بہت بڑا گناہ ہے وَ صَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ كُفْرٌۢ بِهٖ وَ
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَ اِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَ الْفِتْنَةُ
اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ؕ لیکن اللہ کی راہ سے روکنا اور اس سے کفر کرنا اور لوگوں کو
مسجدِ حرام یعنی خانہ کعبہ میں جانے سے روکنا اور اس کے باشندوں کو وہاں سے نکالنا،
اللہ کے نزدیک اس سے بھی بڑا گناہ ہے، اور اللہ کے نزدیک یہ شر انگیزی قتل سے
بھی بڑھ کر ہے وَ لَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ
اسْتَطَاعُوْا ؕ اور یہ کافر تم سے ہمیشہ لڑتے رہیں گے تاکہ اگر ان کا بس چلے تو وہ
تمہیں تمہارے دین سے واپس پھیر دیں وَ مَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ
فَيَمُتْ وَ هُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ وَ
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۱۷﴾ اور تم میں سے جو شخص اپنے
دین سے پھر جائے اور حالت کفر ہی میں مر جائے تو ایسے لوگوں کے دنیا و آخرت میں
سب اعمال ضائع ہو جاتے ہیں، اور یہی لوگ جہنمی ہیں وہ اس جہنم میں ہمیشہ ہمیشہ
رہیں گے دنیا میں اعمال کا ضائع ہونا یہ ہے کہ اس کا بیوی سے نکاح قائم نہیں رہتا، اگر اس کا کوئی
مورث مسلمان مرے اس شخص کو میراث کا حصہ نہیں ملتا، حالت اسلام میں نماز و روزہ جو کچھ کیا
تھا سب کالعدم ہو جاتا ہے مرنے کے بعد جنازہ کی نماز نہیں پڑھی جاتی مسلمانوں کے قبرستان میں
دفن نہیں کیا جاتا اور آخرت کا نقصان یہ ہے کہ عبادات کا ثواب نہیں ملتا ہمیشہ ہمیشہ کے لیے
دوزخ میں داخل ہوتا ہے۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا فِيْ

سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓىِٕكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۱۸﴾ بیشک

جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے اللہ کے راستے میں ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں

جہاد کیا تو جان لو کہ یہی لوگ اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں، اور اللہ بڑا بخشنے والا اور

ہر وقت رحم کرنے والا ہے

[# 31]

The verses from 215 to 218 address questions that the people posed to the Prophet Muhammad (peace be upon him) regarding wealth, the obligation of Jihad, and the significance of fighting during sacred months.

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۖ۬ ط

People ask you about what they should spend [for the cause of Allah.]

قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ وَ
الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ ابْنِ السَّبِيْلِ ؕ

[O Prophet!] say: whatever amount of wealth you wish to spend for good, shall be for your parents and your close relatives and the orphans and the needy and the wayfarers.

وَ مَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۱۵﴾

And whatever good you do; Allah is fully aware of it.

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَ هُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ

Fighting for Allah’s cause [jihad] is ordained for you, whereas you dislike it.

وَ عَسٰۤى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَ عَسٰۤى اَنْ
تُحِبُّوْا شَيْـًٔا وَّ هُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ؕ

And it is possible that you dislike something, but it is good for you, and it is also possible that you like something but it is actually harmful for you.

وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۠﴿۲۱۶﴾ ركوع [۲۶]

and Allah knows, and you do not know.

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ؕ قُلْ قِتَالٌ
فِيْهِ كَبِيْرٌ ؕ

People ask you about fighting during the sacred months. Say: Fighting during these months is indeed a grave sin.

وَ صَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ كُفْرٌۢ بِهٖ وَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَ
اِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَ الْفِتْنَةُ اَكْبَرُ
مِنَ الْقَتْلِ ؕ

However, preventing people from the path of Allah, disbelieving in Him, preventing access to Sacred Mosque [Al-masjid al-Haram], and expelling its inhabitants from there, are even more serious offenses with Allah. And Persecution [Fitnah] is more severe than killing.

وَ لَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ
اسْتَطَاعُوْا ؕ

And they will not cease to fight with you [O believers], until they turn you back from your religion, if they can.

وَ مَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَ هُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ
حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ
اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢١٧﴾

And whoever among you turns back from his religion and dies in a state of disbelief, then all the deeds of such people in this world and the hereafter will be lost, and these are the people of [hell] Fire, and they will remain there forever.

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢١٨﴾

Indeed, those who have believed and those who have emigrated and fought for the sake of Allah -- they can expect the mercy of Allah. And Allah is much-Forgiving and Very-Merciful.